میو فاؤنڈیشن قائم کرکے نہ صرف گمشدہ خصائص و امتیازات کی تلاش شروع کردی ہے بلکہ خدمتِ ملک و قوم کے میدان میں نئے عزم و ہمت کے ساتھ باکر دفر کے ساتھ تکل کھڑے ہوئے ہیں۔ اگرچہ انھوں نے خدمت کا یہ سفر اپنے میواتی تاریخی خصائص کی تلاش و سعی اتحاد و ایتلاد قومی سے شروع کیا ہے لیکن امید ہے کہ ان کے عزائم کی بلندی اور افکار کی وسعت پورے پاکستانی اسلامی معاشرے کو اپنی خدمات کا میدان بنائے گی۔ نقوش میوات کا زیرِ نظر تیسرا شمارہ کئی علمی، تاریخی، ادبی اور سوانحی مضامین پر مشتمل ہے۔

مولانا حکیم سید برکات احمد ــــ سیرت اور علوم

حکیم سید محمود احمد برکاتی ہندوستان، پاکستان کی ایک معروف علمی و تہذیبی شخصیت ہیں ان کی متعدد علمی تصنیفات و تالیفات شائع ہو کر اہلِ علم و نظر اور اصحابِ ذوق سے خراج تحسین وصول کر چکی ہیں۔ حضرت موصوف کی یہ تازہ تالیف ان کے جدِ امجد مولانا سید برکات احمد ٹونکی کی سیرت اور علوم کے تذکرے میں ہے۔ فاضل و محترم مولف کے پردادا خلد آشیانی علمی فراغت کے بعد ٹونک پہنچے تھے اور پھر ہمیشہ کے لیے وہیں بس گئے۔ ان کا علمی اور ٹونک کی سماجی زندگی میں بلند مقام ان کی اپنی خداداد صلاحیتوں کا رہینِ منت تھا یہ محض اللہ تعالیٰ کا فضل کا تھا کہ انھوں نے ایک غیر معروف طالب علم کی حیثیت سے ٹونک کی سرزمین پر قدم رکھا اور اپنے کمالات کی بنا پر بہت جلد ٹونک کی تاریخ میں اپنا مقام بنا لیا تھا۔ ان کا تعلق ایک واسطے سے حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی سے قائم ہوتا ہے۔

مولانا برکات احمد حضرت مرحوم کے نامور اور قابلِ فخر فرزند تھے وہ مولانا علامہ فضل حق خیرآبادی کے سرچشمہ علم و فکر سے سیراب ہوئے تھے۔ وہ خیرآبادی مکتبہ فکر کی نمائندہ اور نامور شخصیت تھے۔ جن کی بدولت خانوادۂ خیرآباد کے علوم و خصائص کا امتیاز قائم ہوا۔ اور اُن فیضانِ علمی ہندوستان کے دور دراز کے گوشوں تک پھیل گیا تھا۔ لیکن حضرت مرحوم کے تعارف میں ابھی تک کوئی مفصل تذکرہ و سوانح موجود نہ تھا۔ اللہ تعالیٰ حکیم محمود میاں ابن حکیم سید محمد احمد کو جزائے خیر دے کہ انھوں نے اپنے جدِ عظیم پر یہ کتاب تالیف کر کے ایک علمی ضرورت